اہل سنت و جماعت
حقیقت
کے آئنیے میں

اہل سنت و جماعت

اللہ کریم اپنی آخری کتاب میں فرما تا ہے۔

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ الباری تفسیر کبیر میں اس آیت کی تشریح کرتے ہیں۔

لفظ حبل اللہ کے کئی اقوال ہیں ان میں سے ایک قول یہ ہے کہ ،حبل اللہ، سے مراد جماعت ہے۔ اسلئے رب العزت نے اس کے بعد ارشاد فرمایا۔{ولا تفرقوا}

ساتھ ہی یہ حدیث شریف تحریر کر کے استدلال کیا ہے کہ ناجی جماعت ایک ہے۔

نبی کریم روف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

عنقریب میری امت ستر اور کچھ فرقوں میں بٹ جائے گی۔ان میں سے ایک فرقہ ہی ناجی ہوگا۔صحابہ اکرام رضی اللہ عنہ نے

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ناجی فرقہ کون سا ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جماعت

دوسری روایت میں ہے۔

سواد اعظم

تیسری روایت میں ہے۔

جس پر میں اور میرے اصحاب ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اتبعوالسوادالاعظم من شذ شذ فی النار۔

جن لوگوں نے اتباع اہل سنت کو چھوڑ دیا۔وہ واصل جہنم واصل ہونگے۔۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

دو ایک سے بہتراور تین دو سے بہتر اور چار تین سے بہتر ہیں ۔پس تم پرجماعت لازم ہے اللہ رب العزت ہرگز میری امت کو جمع نہیں کرے گا مگر ہدایت پر۔

پس عقائد اہل سنت و جماعت سے انحراف کرنے والے اور ان عقائد حقہکی مخالفت کرنے والےسواد اعظم سے الگ ہیں۔اہل سنت کے وہ عقائد ہیں جن پر جمہور عمل کر رہا ہے۔اور یہ بات بھی واضح ہوچکی ہے۔سواد اعظم کبھی گمراہی اور ضلالت پر جمع نہیں ہوگی۔اس بات پر رسول اللہ کی یہ حدیث شاہد عادل ہے کہ رسول اللہ کی امت کبھی بھی گمراہی پر جمع نہیں ہوگی۔بلکہ ہمیشہ ہدایت پر متفق رہے گی ان تمام باتوں سے معلوم ہوا کہ اہل سنت والجماعت کا ان عقائد پر اتفاق جو سوادلعظم کے ہیں۔اس بات کی روشن دلیل ہے کہ اہل سنت والجماعت ہی ہدایت کا منبع و مرکز ہیں ۔

اللہ کریم قرآن مجید میں فرماتاہے۔

یوم تبیض وجوہ وتسودوجوہ

مسفر قرآن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں **تبیض وجوہ سے مراد اہل سنت ہیں**۔اور تسود وجوہ سے مراد اہل بدعت ہیں۔

ہم لوگ چودہ سو سال سے اہل سنت کہلاتے ہیں اور ہمارے مقابلے میں اہل بدعت کے کئی گروہ ہوئے ہیں۔وھابی خارجی بھی اہل بدعت میں شمار ہوتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں۔ اہل سنت کی دس شرائط ہیں۔۔

۱۔ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ کو دوسروں پر فضیلت دینا۔

۲۔نبی کریم روف الرحیم کے دونوں داماد یعنی حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عزت وتوقیر کرنا۔

۳۔دونوں قبلوں یعنی بیت المقد س اور بیت اللہ کی عزت کرنا۔

۴۔دونوں اماموں {نیک اور بد} کے پیچھے نماز پڑھنا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

صلوا علی کل فاجر و فاسق

۵۔دو شہادتوں سے باز رہنا یعنی نیک عمل کی وجہ سے کسی کو جنتی قرار دینا اور بد عمل کی وجہ سے جہنمی قرار دینا۔

۶۔خیر اور شر کی تقدیر پر راضی ہونا۔

۷۔دو جنازوں پر نماز پڑھنایعنی نیک اور بد کا جنازہ

۸۔دونوں اماموں کی متابعت کرنا یعنی بادشاہ ظالم ہو یا عادل ہو۔

۹۔دونوں موزوں پر مسح کرنا۔

10 دو عیدوں کی نماز پڑھنا۔